

احکام شریعت

امام اہلسنت حضرت امیر مومنانؑ ابوہریرہؓ
علیہ السلام

مکتبہ اسلامیہ دارالافتاء لاہور

مسئلہ اہلسنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

احکام شریعت

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات



تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی فتاویٰ قدس سرہ العزیز

دیباچہ و موضوع بندی

علامہ عالم فہرہ

شبیر برادرز
۴۰-۲۰۰
اردو بازار لاہور



نام کتاب _____ احکام شریعت (مکمل تین حصے)
نام مصنف _____ اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی
ترجمہ بری _____ محمد اول و تادری شتی
ویباچہ سوانح مصنف _____ عالم فقہی
تعداد طبع اول _____ ایک ہزار
سال طباعت _____ ۱۹۸۴ء
زیر نگرانی _____ جناب حاجی انور اختر صاحب
ناشر _____ شبیر برادرز

اردو بازار لاہور

قیمت _____ ۵۷/- روپے

مطبوعہ _____ خادم پرنٹرز اردو بازار لاہور

شیخ محقق ترجمہ مشکوٰۃ میں زیر حدیث مذکور فرماتے ہیں:

یکے از مواضع کہ دروغ گفتن درال رواست اصلاح ذات البین است صلح دادن و دور کردن نزاع و عداوت کہ میان دو کس است و یکے دیگر ازاں مواضع کہ دروغ گفتن درال جائز است نگاه داشت بر خون و مال کسے است کہ بناحق میرود و دروغ گفتن بازن بقصد اصلاح و رمنائے وے نیز جائز داشته چنانکہ گوید ترا دوست میدارم بہر چند ندارد۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ۔ حصول حقوق کیلئے زبردستی کرنے کے احکامات

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اپنے حق کے وصول کے لیے جھینا جھپٹی زبردستی و بالینا و امثالہا امور جائز ہیں یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب

عین حق یا جنس حق کے لیے اجازت ہے جبکہ فتنہ نہ ہو اور اُس پر کذب کا قیاس مع الفارق ہے کہ یہاں غضب و نہب کی صورت ہے حقیقت نہیں کہ حقیقت اپنا حق لیتا ہے اور کذب ہوگا تو حقیقت ہوگا کمالاً باخفی۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ۔ فقہی مسائل میں غیر مسلک علماء کی سند

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ مولانا عبدالمقتدر صاحب بدایونی کی خدمت میں میں نے اپنے جواب کو اس لیے پیش کیا تھا کہ اگر صحیح ہو تو یہی رہے اُس وقت تک میں نے جو جواب لکھا تھا وہ صرف بحوالہ و سند احیاء العلوم تھا حضرت مولانا نے فرمایا کہ احیاء العلوم سے جواب کافی نہیں فقہ سے لکھو اور کچھ نہ فرمایا۔ فقہ میں جو دیکھا تو اس میں بھی احیاء العلوم کی سند موجود ہے۔ آیا احیاء العلوم وغیرہ امثالہا سے سند لانا اور غیر مذہب کے علماء سے سند لانا صحیح ہے یا نہیں اگر ہے تو کس قسم کے مسائل میں اکثر یہ لوگ اعتراض کر بیٹھتے ہیں کہ حنفی کو اپنی فقہ سے ہی سند ضرور ہے۔ علماء احناف اہل سنت جو اپنی کتب مناظرہ وغیرہ میں دوسرے علماء اور ان کی کتب باقتوف وغیرہ علوم کی کتب سے سند دے دیتے ہیں وہ معاذ اللہ غلطی میں۔ بینوا توجروا۔